



سڑک کی کہانی

مصنف: پوانلی مین گیتا



پہلا انگریزی ایڈیشن : 1993

پہلا اردو ایڈیشن : مارچ 2000

تعداد اشاعت : 3000

© چلڈرن بک ٹرسٹ نئی دہلی۔

قیمت : 15.00 روپے

This Urdu edition is published by the National Council for Promotion of Urdu Language, M/o Human Resource Development, Department of Education, Govt. of India West Block-I, R.K. Puram, New Delhi, by special arrangement with Children's Book Trust and Bachchon Ka Adabi Trust, New Delhi and printed at Indraprastha Press (CBT), New Delhi.

سرک کی کہانی

مصوّر: مکی پٹیل
مترجم: ریحانہ رضوی

مصنّف: پوانلی سین گپتا

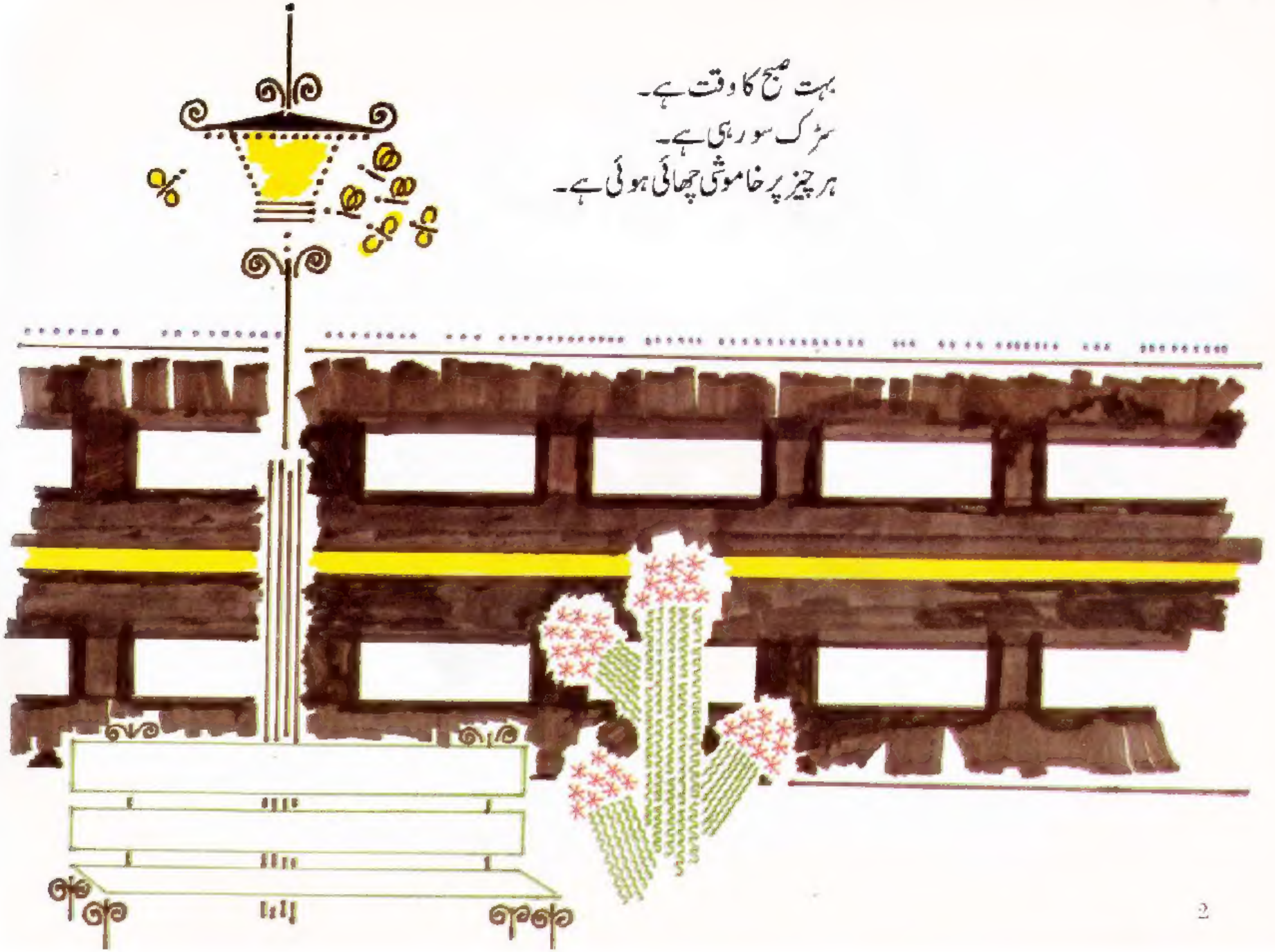


بچوں کا ادبی ٹرسٹ

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

چلڈرن بک ٹرسٹ

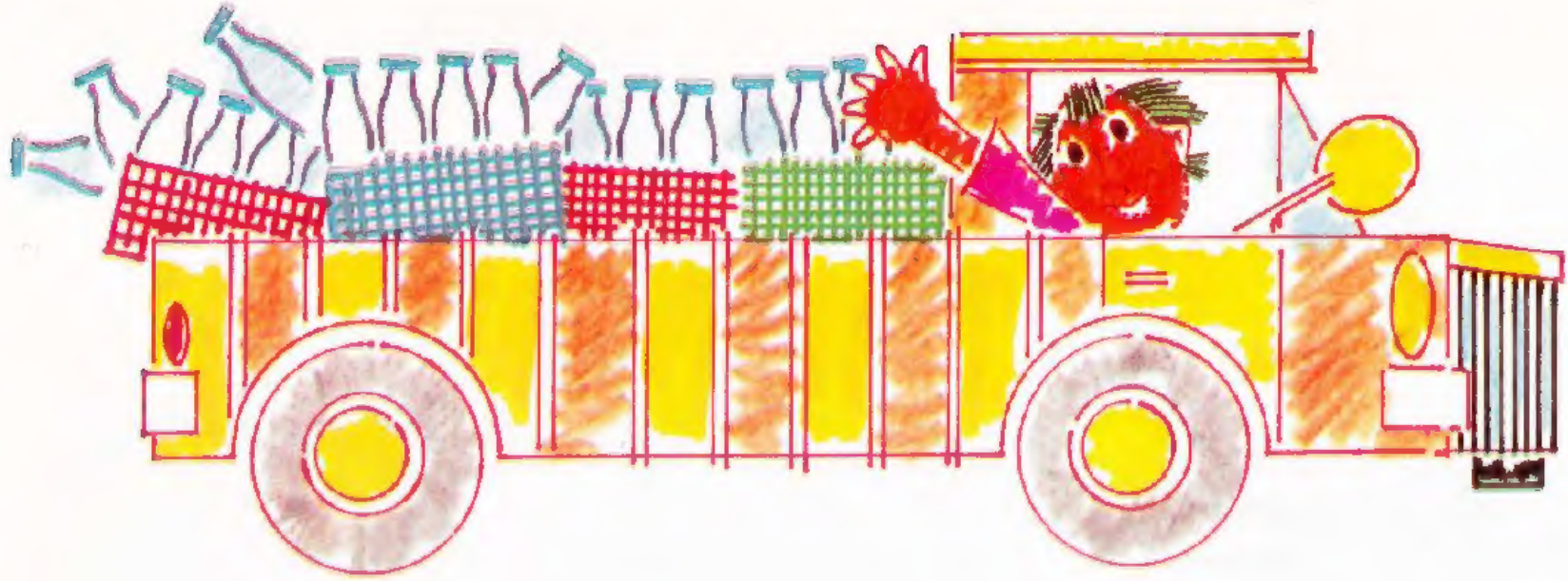
بہت صبح کا وقت ہے۔
سڑک سو رہی ہے۔
ہر چیز پر خاموشی چھائی ہوئی ہے۔





لیکن سنو۔
پرندے سریلی آواز میں چچہہارہے ہیں۔
چڑیاں کہہ رہی ہیں: ”چوں.....چوں، چوں.....چوں، چوں.....چوں۔“
”چوں.....چوں، چوں.....چوں، چوں.....چوں۔“
”کائیں.....کائیں، کائیں.....کائیں“ یوں رہا ہے کوتا۔
”کائیں.....کائیں، کائیں، جاگ جاؤ، جاگ جاؤ“





اور اب یہ کیا ہے؟

”پوں..... پوں، پوں، پوں..... پوں“

یہ دودھ کی موٹر گاڑی ہے۔

”پوں..... پوں، پوں، پوں..... پوں“ کہتی ہے دودھ کی موٹر گاڑی۔

”جاگ جاؤ..... جاگ جاؤ“

”کھن..... کھن، کھن، کھن..... کھن“ بولتی ہیں دودھ کی بوتلیں۔

”کھن..... کھن، کھن، کھن..... کھن، جاگ جاؤ“

”چوں..... چوں، چوں، چوں..... چوں“ کہتی ہیں چڑیاں

اب یہاں ایک اور آگیا
 ”ررررر.....ررررر“
 یہ اخبار بچے والا لڑکا ہے۔



ررن ررن.....ررن ررن“ کہتی ہے اس کی بائیسکل۔
 ”ررن ررن..... جاگ جاؤ۔“
 ”چوں.....چوں، چوں.....چوں.....چوں۔“ کہتی ہیں چڑیاں۔
 ”چوں.....چوں، چوں.....چوں۔“
 ”کائیں.....کائیں، کائیں.....کائیں۔“ کہتا ہے کو ا جاگ جاؤ۔“

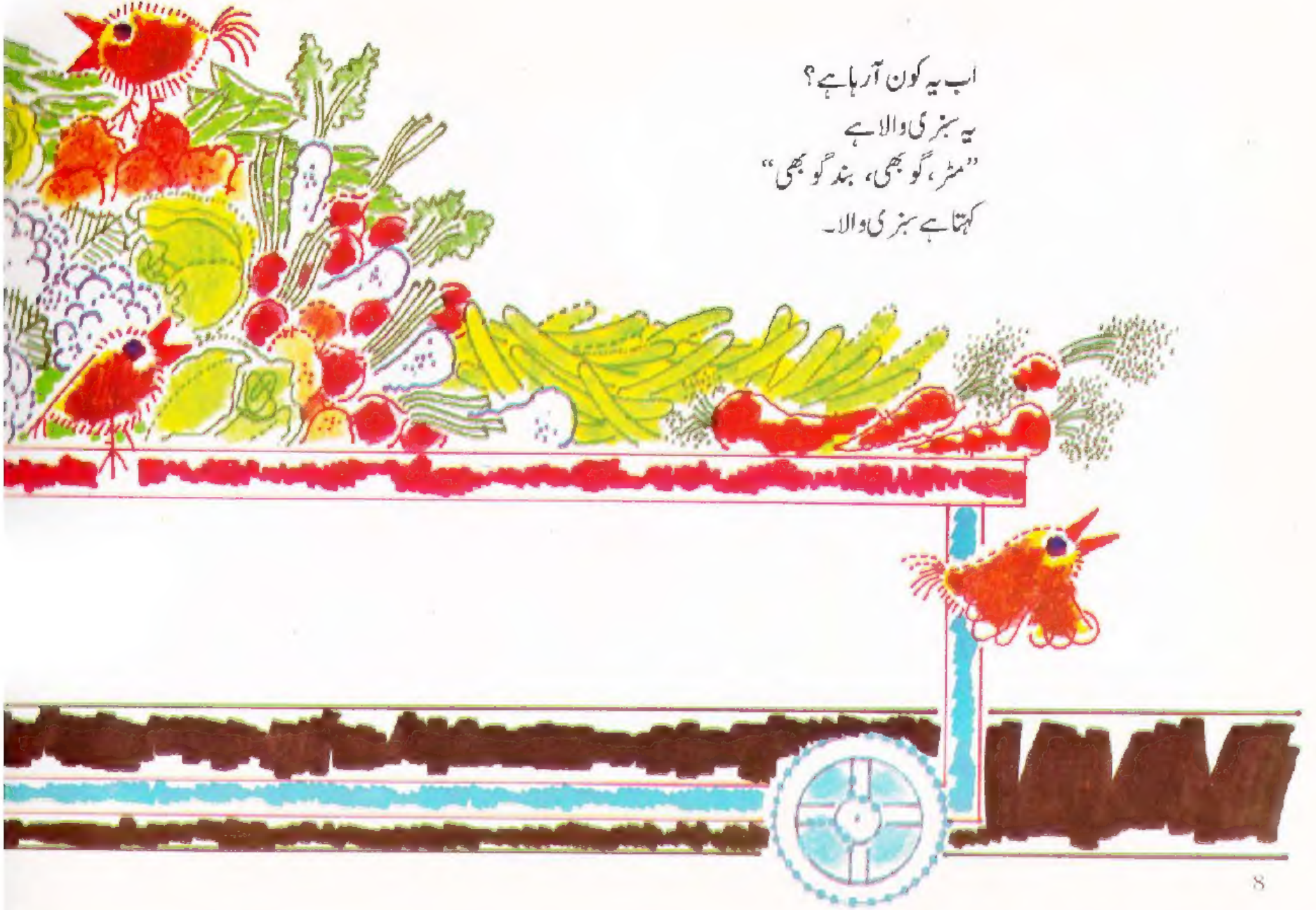
ارے کیا تم کو سُنائی دے رہا ہے۔
”پھول..... پھول“
”پو جا کے لیے پھول“
”آپ کے بالوں کے لیے پھول“
”پھول..... پھول“

یہ مالن ہے۔
”پھول۔“ کہتی ہے مالن۔
”پیاری، سفید چمیلی“
”گہرے لال گلاب کے پھول“
”چمکدار پیلے گیندے کے پھول“
”پھول..... پھول“

”چوں..... چوں، چوں..... چوں، جاگ جاؤ“
”کائیں..... کائیں، کائیں..... کائیں،
کائیں..... کائیں، جاگ جاؤ“



اب یہ کون آرہا ہے؟
یہ ہنری والا ہے
”مٹر، گو بھی، بند گو بھی“
کہتا ہے ہنری والا۔



”آلو، کھیرا، مولی، گاجر“
”پھول، پھول“ کہتی ہے ماں۔
”کائیں، کائیں“ کہتا ہے کوا۔ جاؤ
چوں، چوں، چوں کہتی ہے چڑیا۔



کھس کھس، کھس کھس، کھس کھس، کھس کھس۔
چڑ پڑ، چڑ پڑ، چڑ پڑ، چڑ پڑ۔
یہ کون لوگ ہیں؟
یہ اسکول جانے والے بچے ہیں۔







”چڑ پڑ، چڑ پڑ، چڑ پڑ۔“ باتیں کرتے ہیں اسکول کے بچے۔
 ”گھیس گھیس، گھیس گھیس، گھیس گھیس“ بولتے ہیں ان کے جوتے۔
 ”مٹر، گاجر، بند گو بھی“ آواز لگاتا ہے سبزی والا۔

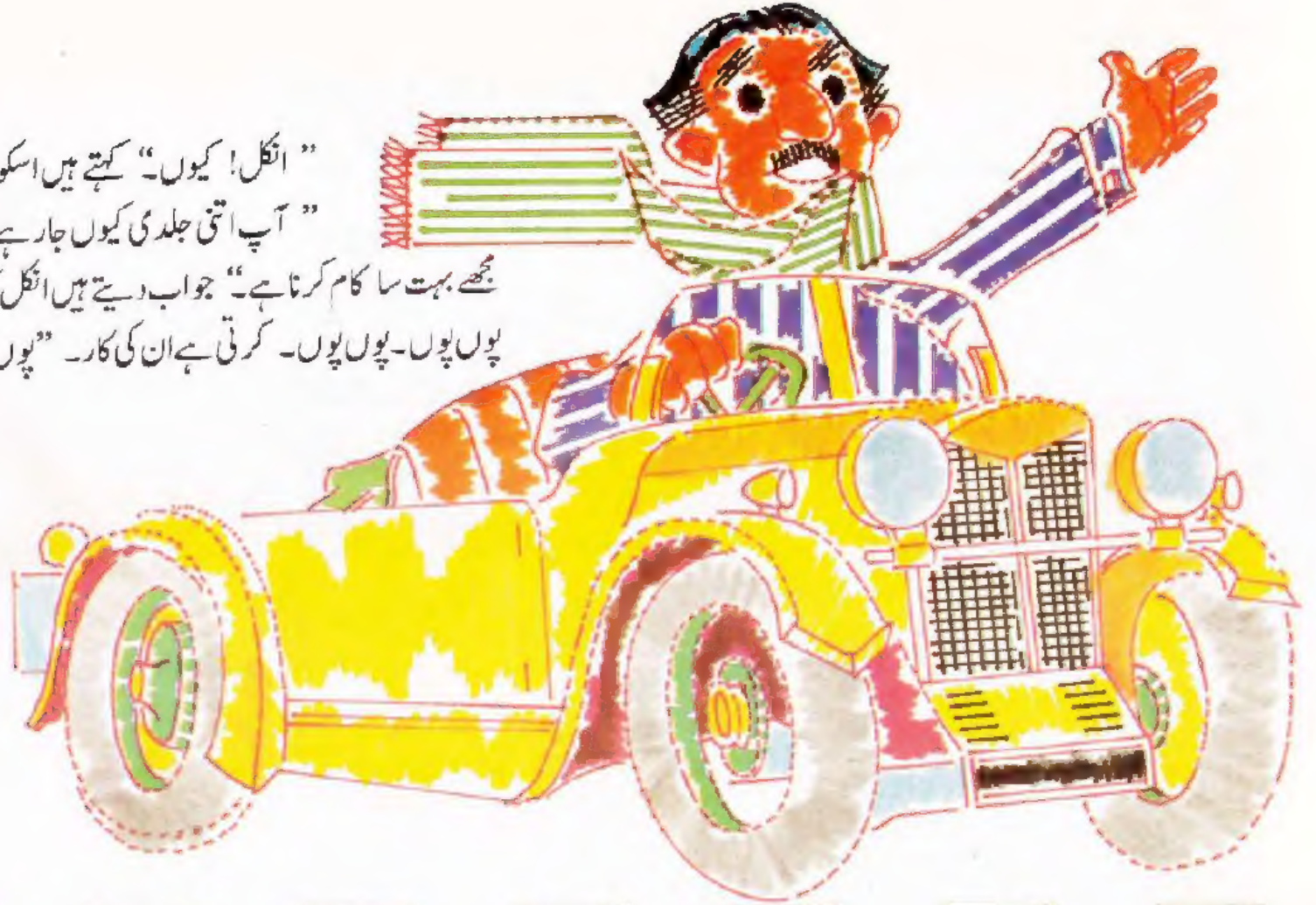


”پھول“ آواز لگاتی ہے مالن۔
 ”چوں۔چوں، چوں۔چوں، چوں۔چوں“ بولتی ہے چڑیا۔
 ”کائیں۔کائیں، کائیں۔کائیں“ بولتا ہے کوا۔ ”جاگ جاؤ۔“

”پوں-پوں، پوں-پوں، پوں-پوں، پوں-پوں۔“
 یہ کیا ہے؟
 یہ کمارانگل کی کار ہے۔
 ”پوں-پوں، پوں-پوں، پوں-پوں، پوں-پوں“ بولتی ہے کار۔



”انکل! کیوں“ کہتے ہیں اسکول کے بچے۔
”آپ اتنی جلدی کیوں جارہے ہیں۔“
مجھے بہت سا کام کرنا ہے۔“ جواب دیتے ہیں انکل کمار۔ ”بہت سا کام“
پوں پوں۔ پوں پوں۔ کرتی ہے ان کی کار۔ ”پوں پوں۔ پوں پوں۔“



”چڑ پڑ، چڑ پڑ، چڑ پڑ“ باتیں کرتے ہیں اسکول کے بچے۔
 ”کھس کھس۔ کھس کھس۔ کھس کھس۔ کھس کھس۔ بولتے ہیں ان کے جوتے۔
 ”گو بھی۔ آلو۔ مولیٰ۔“ آواز لگاتا ہے سبزی والا۔
 ”بہت سارا کام کرنا ہے۔“ بتاتے ہیں انکل کمار۔
 ”چوں چوں۔ چوں چوں۔ چوں چوں۔“ بولتی ہے چڑیا۔
 ”کائیں کائیں۔ کائیں کائیں۔ کائیں کائیں۔“ بولتا ہے کوا۔
 ”کاؤں کاؤں۔ کاؤں کاؤں۔ جاگ جاؤ۔“
 ”جاگ جاؤ!“ پوچھتی ہے سڑک۔
 ”کیا تمہیں نظر نہیں آتا۔ اے بے وقوف چڑیو!
 ”میں جاگی جگائی ہوں۔“



